ترجمہ

فیتھ آف اسلام

یعنی

اصول عقاید اسلام

مؤلفہ

جناب ڈبلیو - ایچ - کوئلیم صاحب

سولیسٹر سپریم کورٹ آف جوڈیکیچر

باہتمام عبدالمجید خان و محمد کفایت علی خان مہتممان مطبع طبع شد

در مطبع اسلام آگرہ

[illegible]

دیباچہ دویم

اس رسالہ مختصر کی عالمگیر شہرت نے جسکی دلیل
یہ امر ہے کہ تالیف اول کے دو ہزار نسخہ آٹھ مہینے کی عرصہ
مین فروخت ہو جانے پر بہی اوسکی خواستگاری حسب
دستور جاری رہی مجہکو مجبور کیا ہے کہ اوسکو تیسری بار چہاپکر
مشتہر کرون لہذا مین نے غور کے ساتھہ رسالہ ہذا پر نظر ثانی
کی ہے اور اگرچہ اصل مضامین کی ایک سطر بہی گھٹائی
نہین گئی ہے مگر مضائقہ اوسکے مین نے مناسب
سمجہا کہ چند مقامونمین جو روایتین مندرج ہین وہ
زیادہ تر وسعت اور تشریح کے ساتھہ بیان کیجاوین
میرا یہ بیان رسالہ مذکور کی شہرت کی قوی دلیل
ہے کہ اوسکی طلب گاری مین میری پاس سوئٹزرلینڈ
سنیٹ پیٹرسبرگ - سیلون - پنجاب - کلکتہ - بمبئی -
لاہور - دیگر مقامات ہند - مصر - اسٹریٹس سٹلمنٹس
رنگون (برٹش برہما) کے مسلمانونکے خطوط آئی
اور رسالہ مذکور کو فرمان روایان سلطنت نے جیسے

کہ ہماری ملکہ محترمہ انگلستان اور خدیو مصر بہی اپنی
نظر قبول سے پڑہنا اور محصول اجازت اب اوسکا ترجمہ
برہمی - فارسی - ہندوستانی - عربی - اور دوسری
زبانونمین ہو رہا ہے - مین بہروسا کرتا ہون کہ یہ چند
اوراق اس وقت کے جلد پہنچانے مین موید ہونگے -
جسکا ذکر قران مجید مین اس طور پر آیا ہے - (۱)

۳۲ ایلبٹ اسٹریٹ لورپول

۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری مطابق

۱۵ اگست سنہ ۱۸۹۳ عیسوی } ڈبلیو - ایچ - کیولیم

(۱) ۱۱۰ سورہ (لہب)

(ب)

دیباچہ تالیف اول

اس رسالہ مختصر کے مضامین پہلی تین لکچرونکی
صورت مین لورپول کے ورنس ہال مین پڑہے گئے
تہی مولف کے چند برادران دین نے تحریک کی کہ وہ
رسالہ کی صورت مین بغرض اشاعت زیور طبع سے
پیراستہ اور مزین کئے جاوین - چونکہ مولف نے

اُن مواقع مین صرف چند یاد داشتین رکہی
تہین لہذا اوسنے اونکو موجودہ شکل مین دوبارہ
لکہنا مناسب جانا - اوسکی بڑی تشویش خاطر
اِس امر مین رہی ہے کہ مسلمانونکی عقائدِ دین کے ایک
صحیح اور مختصر بیان کو جای قلیل مین گنجایش دیوی
وہ بہروسا کرتا ہے کہ یہہ طریق اختصار حد جایز سے
متجاوز نہین ہوا ہے اور یہ مختصر رسالہ اُن اوہام
باطل کے دور کرنے مین موید ہوگا جو پیروان مذاہب
مختلف کے دلون مین متمکن اور جانشین ہوئی ہین
اور وہ عقائد اسلام کو صاف اور سنجیدہ صورت
مین ناظرین کے پیش نظر کرنے مین کامیاب اور
بامراد ہوا ہی -

جولائی ۱۸۸۹ ڈبلیو - ایچ کیولیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب ہم خیال کرتے ہین کہ اسلام کو انگریزی سلطنت
کے ساتھ ایک قریب تعلق ہے اور کئی کرور مسلمان اوسی
سلطنت کے سایہ عاطفت مین بسر اوقات کرتے ہین
اُسوقت یہ بات حیرت انگیز معلوم ہوتی ہے۔ مذہب اسلام
اور اوسکے تاریخ اور اوسکے پیروان کے حال سے لوگ
عام طور پر اسقدر کم واقف ہین اور اسلئے ہر ایک مدعی
باطل اُس مذہب کے معتقدین کے برخلاف ایک جوش
پیدا کرکے عوام الناس کو اونکی جہالت، اور لاعلمی کی
وجہ سے اکثر اوقات آسانی کے ساتھ غلطی اور دہوکے
مین ڈال دیتا ہے۔ بہرحال اگر بنی نوع انسان کا ایک
دوسری کے ساتھ باصلح وآشتی رہنا، اور ایک دوسری
کے ساتھ برائی کے عوض بھلائی کرنا فرض ہووے تو ہم
ہم اس اور ایسی قسم کے مسائل کی نسبت جسقدر علم
حاصل کرین کم ہے۔

ڈیوڈ ارکوہارٹ نے اپنی دلپسند پر کتاب "دی اسپرٹ آف دی ایسٹ" (روح مشرق) کی پہلی جلد کے دیباچہ مین جو ۱۸۳۹ء مین چھپی مذہب اسلام کی بہترین اور مختصر ترین تعریف لکھی ہے اور وہ یہ ہے - اسلام بطور ایک دین کے کوئی نئے عقاید نہین سکھلاتا اور نہ کوئی نئی وحی قایم کرتا ہے - اوسمین پادریونکا کوئی زمرہ خاص نہین اور نہ اونکی حکومت ہے - اوسنے لوگون کو ایک دستور العمل بخشا ہے اور انتظام سلطنت کا قاعدہ مرتب کر دیا ہے اور یہ دونون مذہب مبنی کئے گئے ہین ارکوہارٹ کے قول کی صحت کو بہت سے لوگون نے تسلیم کیا ہے پالگریو - وہمبری - رالفنس - لیونرڈ رولنسٹ اسٹانلی اف الڈرلی - ڈی چیفسکی اور دوسرون نے اوسکی وقوف اور شناخت مین حصہ لیا ہے اور اوسکے اقوال کا استدلال کیا ہے - جب کسی سیاح کو مسلمان اقوام کے ساتھ راہ ربط پیدا کرنے کا اتفاق ہوا ہے اوسنے اونکی نسبت ضرور کوئی عمدہ بات کہی ہے باوجود اسکے گریٹ برٹین مین رائے جمہور پر کوئی اثر پیدا ہوتین

ہوا ہے - حق بات عام طور پر دریافت نہین کیگئی ہے
کیونکہ انگریزی زبان بولنے والے لوگون کے گروہ
کثیر نے دین مسیح کے ایک یا دوسری فرقہ مین پرورش
پانے کی جہت سے اس بارہ مین گویا تعصب کا ارث
پایا ہے اور اوسکو اپنے مذہب کا ایک لازمی حصہ قرار
دے رکھا ہی - چنانچہ جب کپتن آیزک ٹیلر کی مانند
انگلیکن چرچ کے ایک معزز رکن نے ایک مذہبی
جلسہ مین اپنا اعتقادات صادق کے اظہار پر ہمت
کی تو وہ نشانہ تیر ملامت تعصب امیز بنائے گئے -
مقام الورہمٹن کے مذہبی جلسہ مین جو تاریخ
۷ اکتوبر ۱۸۸۷ء منعقد ہوا تہا اور جسکی کیفیت
دوسری دن کے اخبار نامہ ٹایمس مین مشتہر ہوئی
کپتن ٹیلر نے اپنی جو رائین بیان کین وہ غور اور تحقیق
کے ساتھ پڑہی جانیکے قابل ہین اس مختصر رسالہ مین
پوری تقریر کی گنجایش نہین ہے لہذا ہم اوسکے
ایک حصہ کو بطور ذیل مین نقل کرتے ہین
ریورنڈ کپتن ایزک ٹیلر نے کہا کہ دنیا کے ایک

وسیع حصہ پر اسلام بحیثیت ایک مشنری مذہب کے
(یعنی وہ مذہب جسکی اشاعت بذریعہ وعظ اور نصایح
کے ہوتی ہے) دین مسیح سے زیادہ کامیاب ہے۔
(اظہار حیرت) نہ صرف ایسے لوگون کی تعداد جنہون نے
بت پرستی ترک کرکے اسلام قبول کیا ہے عیسائی
نو مریدون کی تعداد سے زیادہ ہے بلکہ چند ملکون مین
دین عیسائی اسلام کے آگے پسپا ہوتا جاتا ہے اور
اسکے ساتھ یہ بھی ایک مشہور بات ہی کہ اسلامی
قومون مین تبدیل مذہب کی کوشش رائگان ہوتی
ہے نہ صرف ہم آگے نہین بڑھتے بلکہ اپنے
مقام پر جمکے رہنا مشکل ہوتا ہے۔ دین اسلام
مراکو سے جاوا تک اور زنگبار سے چین تک پھیلا
ہوا ہے اور ملک افریقہ مین تیز گامی کے ساتھ بڑہتا
جاتا ہے۔ وہ کانگو اور زمبیزی کے ساحل پر اپنا
قدم جما چکا ہے اور اوگانڈا جو حبشی ریاستون مین
سب سے زیادہ پر زور اور توانا ہی ابھی مشرف باسلام
ہوا ہے۔ ہندوستان مین مغربی تہذیب جو ہندو

دہرم کی بیخ کنی کر رہے ہی اسلام کی راہ سے
رکاوٹون کو پاک اور صاف کرتی ہے پچیس کرور
پچاس لاکھ باشندگان ہند مین سے پانچ کرور
مسلمان ہین اور افریقہ کی کل ابادی مین نصف سے
زیادہ ۔ مجھے اسلام کی اشاعت کی کیفیت بیان
کرنا منظور نہین بلکہ مین دکھایا چاہتا ہون کہ اوسکے
نومریدون پر اوسکی گرفت کسقدر قوی اور پایدار ہے
دین مسیح مین یہ بات نہین ہے - افریقہ کی کوئی
قوم مشرف باسلام ہونیکے بعد نہ پہر بت پرستی
کی طرف رجوع کرتے اور نہ دین مسیح کی طرف رخ
کرتی - اسلام نے دین مسیح سے بڑھکر تہذیب کا
کام کیا ہے - جب کوئی حبشی قوم اسلام قبول کرتی
ہے تب اوس سے بت پرستی - ارواح خبیثہ کی
پرستش مردم خواری - انسانی قربانی - بچہ کشی
اور جادو بالکل مفقود اور معدوم ہو جاتے ہین
اور وہ قوم ستر پوشی شروع کرتی ہی غلاظت
صفائی سے تبدیل ہوتی ہے اوسکو اپنی ذاتی

منزلت اور عزت کا خیال پیدا ہوتا ہے مہمان نوازی
ایک مذہبی فرض ہوتا ہے - مینوشی احاطہ تنزل مین
مین آتی ہے - قمار بازی کی ممانعت ہوتی ہے - بے
حجابی کے ساتھہ ناچنا اور گانا اور مرد اور عورت
کا بلا لحاظ و رعایت اختلاط کرنا موقوف ہو جاتا ہے
عورت کی عصمت ایک صفت نیک قرار پاتی ہے محنت
کا ہلی کی جگہہ لیتی ہے - ہر امر و فعل مین زیادتی
قانونی - پابندی سے بدل جاتی ہے - انتظام اور
اعتدال غالب آتے ہین - خونی تنازعات اور جانورون
اور غلامون پر ظلم داخل ممنوعات ہوتے ہین - انسانی
ہمدردی - خیر اندیشی و شفقت اور اخوت و برادری کا
خیال پیدا ہوتا ہے - کثرت ازدواج اور غلامی کی رسم
اصلاح پذیر ہوتی ہے - اور انکی برائیان روکی جاتی ہین
مگر سب سے بڑی بات یہہ ہے کہ اسلام کو فخر اسکا ہے
کہ دنیا کے تمام ادیان و مذاہب پر وہ اشیاے
ممنوعات سے اجتناب کامل سکھلانے اور
اپنے معتقدین کو اوس پر عامل اور

پابند رکھنے مین فوقیت رکھتا ہے حالانکہ یورپ
کی تجارت می نوشی اور معصیت اور اولاد آدم کی
تنزل کو بڑہاتی جاتے ہی - اسلام جس قسم کی تہذیب
پہیلاتا ہے اوسکو ہرگز کم درجہ کی نہین کہہ سکتے
کیونکہ اُسمین نوشت و خواند کا علم - پوشش کی
پاکیزگی - جسم کی صفائی اور طہارت اور اپنی ذاتی
عزت کا خیال اور لحاظ مشمول رہتا ہے - اسلام کے
مہذب کن تاثیرات حیرت انگیز ہین جو زر کثیر اور
جتنی بیش بہا جانین افریقہ پر تصدق کیگئی ہین
اونکے عوض مین ہم کیا دکہلا سکتے ہین اگر عیسائی
نومریدون کا شمار ہزار کے حساب سے ہوسکتا ہے
تو مسلم نومریدون کا لاکہ کے حساب سے ان ہی امور
واقعی کو ہماری تئین لکہنا شرط ہے وہ البتہ نہایت
ناپسندیدہ ہین مگر ان سے چشم پوشی کرنا حماقت
ہے ہماری تئین اول اسبات کو مسلم تصور کرلینا
چاہئے کہ اسلام دین مسیح کا مخالف نہین ہے بلکہ
اسکا نصف حصہ ہے اسلام دین حضرت ابراہیم

و حضرت موسیٰ کی ایک نقلی تصویر ایک ہی مصور کے
ہاتھ کی بنی ہوئی ہے جسمین دین مسیح کے اجزا
شامل کئے گئے ہین حضرت موسیٰ کا دین بالکل خاص
تھا اسلام محیط عالم ہے - حضرت موسیٰ کے دین
کی مانند ایک قوم تک محدود نہین بلکہ ساری جہان
پھیلا ہوا ہے - مسلمان چار بڑے پیشواؤن کے
قائل ہین - ابراہیم خلیل اللہ - موسیٰ کلیم اللہ - عیسیٰ
روح اللہ - محمدؐ رسول اللہ (۱) +

محمدؐ صلعم کی تعلیم مین کوئی بات ایسی نہین ہے جو دین مسیح
کی مخالف ہو وہ اسلام - دین موسیٰ اور عیسیٰ کے
درمیان حد اوسط رکھتا ہے - یہہ اصلاح کردہ
دین موسیٰ بڑی سرعت کے ساتھہ ایشیا اور افریقہ
پر پھیل گیا کیونکہ افریقہ اور سیریا کے علما اور فقہا نے
دین مسیح کی جگہ پر عقاید فلسفی قایم کئے تھے - وہ

(۱) یہان کینن ٹیلر صاحب نے کسیقدر غلطی کی ہے
مسلمانون کے مذہب مین چھہ بڑی پیشوا ہین - مندرجہ
بالا کے علاوہ - آدم صفی اللہ - نوح نبی اللہ ہین +

لہو و لعب و فسق و فجور کو مردون کی تجردی
اور عورتون کی دوشیزگی کے ذریعہ سے روکنے
کی کوشش کرتے - دنیا سے کنارہ کشی یا رسائی
اور تفاوت کی راہ ٹھان لیگئی تہی اور غلاظت و نجاست
درویشی و تقدس کی علامت سمجھی گئی تہی - لوگ
دراصل مشرک تہے اور کثیر العدد شہدا و اولیا
و ملایک کی پرستش کرتے اسلام نے ان تمام آلودگی
و نجاست اور اوہام باطل کو دور پھینک دیا - وہ بے
معنی اور فضول مباحثات معرفت کے برخلاف ایک
بغاوت تہی - وہ تجردی کو تاج تقوی کی رفعت بخشنے
کی نسبت ایک مردانہ مخالفت تہی - اوسنے مذہب
کے اصل اصول یعنی خدا کی وحدانیت اور عظمت کو
روز روشن مین نکال لایا - اوسنے درویشی کی جگہ پر
مردانگی قایم کی - اوسنے غلام کو امید اور بنی نوع
انسان کو اخوت بخشی اور سرشت انسانی کی حقیقتون کی
شناخت دی - اسلام جو نیکیان سکہلاتا ہے وہ ایسی
ہین جنکو ادنی درجہ کی اقوام بہ آسانی سمجہ سکین - اعتدال

صفائی و پاکیزگی - عصمت و پاک دامنی - انصاف - جراءت - ہمت - شفقت والطاف - مہمان نوازی - صداقت و راستی اور توکل - وہ اقوام تعلیم پذیر ہو سکتے ہین اختیار کرنے پر چار بڑی نیکیون سکے اور ترک کرنے پر سات مہلک گناہون سے عیسائیون مین اولاد آدم کی اخوت خیالی طور پر نہایت اعلیٰ ہے مگر اسلام عملی برادری سکھلاتا ہے یعنے کاروبار معاشرت مین تمام مسلمانون کی ہم درجگی و برابری (۱) اسلام کی یہ بڑی رشوت ہے - ایک نومرید فوراً کسی ایک فرقہ خاص مین داخل ہو جاتا ہے - وہ ایک برادری کثیر جسکے اراکین کی تعداد ۰۰۰۰۰۰۱۵ ہے ایک رکن بن جاتا ہے - ایک عیسائی نومرید کو برابری نصیب نہین ہوتی مگر اسلام کی اخوت ایک امر واقعی ہے نوشت و خواند مین " میرے نہایت عزیز بھائی" کا حصہ بہت زیادہ ہے مگر روزانہ کاروبار -

---

(۱) یقیناً یہ سچے ایمان دار بھائی ہین - پس محبت کرو تم اپنے بھائی کی اور خوف کرو خدا کا تاکہ ملے تمکو اوسکی رحمت سورۃ ۴۹ -

مین بہت کم - سچ ہی کہ قرآن ایک مادی بہشت
بخشتا ہے مگر دنیا مین جو معاشری حقوق حاصل
ہوتے ہین وہ زیادہ استوار اور نتایج مین اپنے دور
رس ہین - دو بڑی مشکلین جو افریقہ کے تبدیل مذہب
مین روک ڈالتی ہین کثرت ازدواج اور خانگی غلامی
ہین - محمد صلعم نے حضرت موسیٰ کی مانند اُن
دونو نکو بکقلم موقوف نہین کیا - وہ ناممکن ہوتا مگر اونہون
نے انکی برائیون کو گھٹانے کی کوشش کی
غلامی عقائد اسلام کا کوئی حصہ نہین ہے محمد صلعم
نے حضرت موسیٰ اور سنٹ پال کی مانند اوسکو ایک
ضروری بدی کی صورت پر جایز رکھا مسلمانونکی
ہاتھ وہ ایک ملایم ائین و رسم ہے - البتہ یونائیٹڈ
اسٹیٹس کے حبشیونکی غلامی سے زیادہ تر ملایم
کثرت ازدواج ایک زیادہ دشوار مسئلہ ہی - کہ حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے اوسکو موقوف نہین کیا حضرت
داؤد علیہ السلام کو اُسکا عمل تہا اور انجیل مین
اُسکی قطعی ممانعت پائی نہین جاتے ہے محمد صلعم

سے کثرت ازدواج کی بے اندازہ زیادتی کو روکا
تہذیب یافتہ اسلامی ملکون مین جیسے کہ ترکی الجیریا
اور مصر ہین یہ دستور عام نہین بلکہ مستثنی ہے (۱)
کثرت ازدواج کی جیسی برائیان ہین ویسی ہی اُنکے
فوائد اور منافع ہین اوسنے اولاد ناث کی ہلاکت
بند کردی ہے اور ہر ایک عورت کو ایک قانونی محافظ
بخشا ہی۔ کثرت ازدواج کی جہت سے اسلامی
ممالک مال زادیون اور کسبیون سے پاک اور
مبرا ہین۔ اسلامی ممالک کی منضبط کثرت ازدواج
اوس بے محابا کثرت شوہریت سے جسکو عیسائی
شہرون کی لعنت کہنا بجا ہی اور جسکا اسلام مین
نام و نشان بھی نہین ہے عورتون کے حق مین کم ذلت
بخش اور مردون کیلئے کم مضرت رسان ہے جن
انگریزون مین ایک سے زاید شوہر کرنے کا دستور ہے

(۱) کثرت ازدواج کا کوئی قصہ کریٹ مین جہان چالیس ہزار
اسلامی آبادی ہے۔ کبھی نہین ہوا۔ ماخوذ از ارکوہارٹ "اسپرٹ
آف دی ایسٹ" جلد دوم صفحہ ۲۰۸

اُنکو ایسے مسلمانون پر پتھر پھینکنا نہین چاہئے جو ایک سے زاید عورت کو اپنی زوجیت مین قبول کرتے ہین۔ ہمارے لئے مناسب ہے کہ پہلے اپنی آنکھون سے شہتیر نکال ڈالین اور بعد ازان اپنے بھائی کی آنکھون سے تنکا نکالنے کی کوشش کرین۔ اسلامی ملکون کی چار برائیان کثرت ازدواج - غلامی - رسم مدخولیات و زیادتی بہ امر طلاق اسلام کے لئے مذمت خاص نہین ہین۔ ہماری یاد مین۔ اگر وقت موجودہ مین نہو یہہ تمام برائیان یونائیٹڈ اسٹیٹس مین جو برائے نام ایک عیسائی ملک ہے اور جہان انگریزون کی ایک قوم بستی ہے زیادتی کے ساتھہ موجود تھین ہمکو یاد رکھنا چاہئیے کہ اکثر امور مین اسلامی اخلاق ہمارے اخلاق سے بہتر ہین۔ خدا کی مرضی پر توکل کرنے مین اعتدال مین۔ خیرات مین۔ صداقت و راستی مین اور مومنون کی اخوت مین اسلام ہمارے لئے ایک نظیر اور مثال ہے جسکی ہم اگر متابعت اور پیروی کرین تو اس مین

ہماری بہتری ہے - اسلام مے نوشی - قمار بازی اور
قحبائی کو جو تینون عیسائی ممالک کی پھٹکار ہین موقوف
کر دیا ہے - تمام ادیان و مذاہب کی بہ نسبت اسلام
دین مسیح سے بہت قریب پہنچتا ہے اور اسلئے اوسنے
مشرقی اور جنوبی اقوام پر گرفت حاصل کی ہے - وہ
کیتھلک اور ایپسکوپل گرجون کی رکیک تعصبات
سے اعلیٰ ہے ،، +

کامن ٹیلر کی رایون کے مشتہر ہوتی ہے اخبار
نامہ ٹائیمس مین ایک پر جوش خط و کتابت شروع
ہوئی - بہت ایسے خطوط اس رسالہ مین درج کئے
جانے کے قابل ہین مگر عدم گنجائش کی جہت سے ہم
ایک سے زاید سے مستفید نہین ہو سکے اور وہ رقم
زدہ مسٹر جوزف ٹامسن کا ہے جو افریقہ کی ایک مشہور
سیاح ہین اور جنہون نے ۱۰ نومبر کو ایڈنبرا سے
حسب ذیل لکھہ بھیجا (۱) :-

(۱) یہ خط ٹائیمس مطبوعہ ۱۴ نومبر ۱۸۸۷ء مین شایع
ہوا تھا +

تجربہ سے مین جانتا ہون کہ حد متعصب کے باہر اور اسکے قرب و جوار سے دور کسی زندہ دین مین نیکی کی شناخت دلانا یا کارپردازان دین کے طریقہ اشاعت مذہب پر نکتہ چینی کرنا کسقدر خوفناک ہے نکتہ چین کی نیت کی نسبت غلط فہمی کا پیدا ہونا اور اوسپر مذمت کا بوجہہ بار ہونا ضرور ہے اور یہ ہے بہی ضرور ہے کہ نکتہ چین کے بیانات صحیح نظر انداز کئے جاوین اُسکو بہت جلد معلوم ہوجاتا ہے کہ گرجا اور اُسکے مشنری کارپردازون کو روشنی پسند نہین ہے یا صرف اُس قسم کی روشنی جو خود ساختہ سوراخون یا خاص طور پر مہیا کئے ہوئے رنگین عینکون سے گذرتی ہے جیسا کہ مجہکو مشرقی و مغربی و وسط افریقہ مین جہانمین نے دین مسیح (۲)

(۱) مسلم لوگ اپنے مذہب کو "محمدی" نہین کہتے - اور نہ وہ اپنے پیغمبر کی کسی طرح کی پرستش کرتے ہین جیسا کہ کچہ لوگون نے خیال کیا ہے - یہ نام خالص غیر قومون کا اختراع کیا ہوا لفظ ہے اور مسلمانون نے اسپر اعتراض بہی کیا ہے اوسیطرح پر جسطرح کہ پولوس سے اس کہنے پر کہ مین ہون پال - سیفس یا پالس +

اور اسلام کو حبشی کے ساتھ اتصال مین پایا دیکھ
یہاں سے مختلف قسم کا تجربہ حاصل ہوا ہے لہذا مین
اپنی باتونکی شنوائی کا حق رکھتا ہون آپکے چند نامہ نگارون
نے بیان کیا ہے کہ شرقی افریقہ اور دریاے نیل
کے ساحل پر تم اسلام کو اپنے اصلی رنگ مین
دیکھو گے یعنی اُسکو بردہ فروشی اور ظلم وتنزل کی
تمام صورتون کے ساتھ ملے جلے پاؤ گے - اس سے
بڑھکر جھوٹ تصور مین نہین آسکتا - مین بلاتامل
کہتا ہون اور مجھے آپکے نامہ نگارونسے مشرقی اور
وسط افریقہ کا زیادہ تجربہ حاصل ہے کہ اگر ان ملکون
مین بردہ فروشی تیزی اور ترقی پر ہے تو اسکا سبب
یہ ہے کہ اسلام کی روشنی وہان تک نہین پہنچی ہے
اور مستحکم ترین یقین یہ ہے کہ اسلام کی اشاعت
بردہ فروشی کیلئے پیغام اجل ہوتا ہے

حبشی قوم کو اسلام اس نیت سے سکہلایا نہین
جاتا ہے کہ مسقط کے عرب اُسکی تجارت گاہون
کو اپنے تصرف مین رکھین - اگر اسکے برخلاف

کیا جاوی تو باشندگان ملک بہی مسلمان شمار
کئے جاینگے - اسی طرح پر بہت سے عیسائی
تاجر نہایت سختی کے ساتھہ اس امر کے مزاحم
ہونگے کہ اونکے اپنے دین کے واعظ انکی تجارتی
مقامون مین داخل ہونے نپائین تاوقتیکہ یہ بات
معلوم نہووے کہ دین مسیح پر اعتقاد لانا اور جن
شراب کا بمقدار کثیر نہ پینا ایک دوسری سے موافقت
رکھتا ہی - بہرحال وقتًا فوقتًا جب ثبوت پہنچانے
مین دقت اور دشواری ہوتی ہے تو اسوقت کسی
ایک قوم کو اسکے مذہب کے ساتھہ مخلوط اور درہم برہم
کرنا راز سے خالی نہین ہوتا ہے +

نہایت فخر کے ساتھہ اس امر کا اشارہ کیا گیا ہے
کہ محمد صلعم کا دین افریقیہ کے کسی حصہ مین نہین پہیلتا ہے
یہ صحیح ہے - مین نے اسکی ایک بڑی علت بیان
کی ہی - ایک اور بہی اسی قسم کی علت ہے - دین
مسیح کی مانند اسلام کی بشارت باشندگان ملک
کو ایک غیر قوم کے ذریعہ سے پہنچائی جاتی ہے

جوانی سے اعلیٰ ہے اور اونکو (واشنر زی) مردمان صحرا کہتی ہے۔ مسقط کے عرب اور حبشی کے درمیان تفاوت بعید ہے جسکو وہ کھٹانے کی کوشش نہین کرتا ہے۔ اس جدائی اور تفاوت کی وجہ سے حبشی اوس قوم کے مذہب یا اوسکے عادات کو اخذ کرنے پر راغب نہین ہوتا ہے۔ جب مین بلا تامل یہ کہتا ہون کہ مشرقی اور وسط افریقہ مین بردہ فروشی کی ترقی اسلئے ہے کہ اسلام وہان نہین ہے تو ساتھ ہی اسکے مین نہایت استوار عقیدہ کے ساتھ یہ بھی بیان کرسکتا ہون کہ اس مذمت کردہ اور ملامت شنیدہ مذہب نے ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ اسنے شراب کی تجارت کو موقوف کردیا ہے۔ زنگبار مین سلطان اس تجارت کو روکنے سے قاصر ہے کیونکہ تجارت مین روک ڈالنا عیسائی اقوام کے ناپسند خاطر تھا خوشی کی بات ہی کہ سطح ملک مین انکو سابق سے زیادہ آزادی ملی ہے کہ اپنے احکام دین کی تعمیل پر تاکید کرین اور اس صورت سے انھون نے

حبشیون کو جو آسانی سے فریب مین آجا سکتے ہین
تاریکی ضلالت مین راہ گم کرنے سے بہت تہام کرنا
ہے اب چونکہ جرمنی کی ،،مقدمۃ الجیش تہذیب،،
اس حصہ ملک پر نزول کی سبب لیس دیکہنا چاہئیے کہ یہ بات
کبتک رہتی ہے اب مین مغربی حصہ افریقہ اور وسط
سوودان کی طرف متوجہ ہوتا ہون یہان تمام چیزین
جداگانہ صورت مین پائی جاتی ہین۔ یہان اسلام
ایک زندہ قوت ہے اور اسکے اگلے دنون کی گرمی
اور تیزی اسمین پائی جاتی ہے اور اسکی ترقی بہی
وہی اگلے دنون کی سی حیرت انگیز کامیابی کے سات
ہوتی ہے یہان مین نے دیکہا کہ اسلام کا وعظ
جس طرح پر سایرالیون سڑکون مین ہوتا ہے
ویسیہی وادی نایجر کی مردم خوار قومون کو بہی اسکی
اسکی بشارت سنائی جاتے ہی جبن سادہ لوی
کے ساتہہ حامیان دین مسیح اس امر کی کوشش
کرتے ہین کہ بردہ فروشی کی برائیان اسلام کی گردن
پر رکہین اتنا ہی جد وجہد وہ اسپر بہی کرتے ہین

کہ مغربی اور وسط افریقہ مین اسلام کی ترقی کی
نسبت حقیقت حال کو گھٹا کر بیان کرین چونکہ یہہ
لوگ کسی چیز کو جو سوائے پادریون کے ذریعے
کے انکو پہنچتی ہے اچھا کہنا پسند نہین کرتے لہذا
ترقی اسلام افریقیون کے حق مین ایک مصیبت
عظیم بیان کیجاتی ہے یہہ لوگ کہتے ہین (جیساکہ انکو
لڑکپن سے سکھایا جاتا ہے) کہ اسلام سوای
آگ اور تلوار کے ذریعے کے اور کسیطرح اشاعت
نہین پا سکتا - ان لوگون کو اسطرح کی تصویرین
کھینچنا بہت اچھا معلوم ہوتا ہے کہ ایک غریب
خوف زدہ حبشی گھٹنون کے بہل پڑا ہے - اوسکے
پیچھے اوسکے جھونپڑی جل رہے ہی - اوسکی بی بی
اور اولادونکی گردن رسی مین بندہی ہوئی ہے اور
خونخوار آدمی انکو گھسیٹ رہے ہین اور ایک دیوصورت
عرب مسلمان اوسکے سرپر شمشیر برہنہ لئے ہوئے
کہہ رہا ہے کہ "موت یا قرآن" اشاعت اسلام کی
نسبت انکا یہ خیال ہے جو پشتہا پشت سے چلا آتا ہے

خوش قسمتی سے مین نے خود بہت کچہ دیکھا ہے
اور جتنا دیکھا ہے اس بیان کے خلاف ہے۔سب سے
بڑہ کر اسلام کی ترقی وسطا اور مغربی سوڈان مین
صلح جو طریقون سے ہوئی ہے گذرشتہ زمانہ مین
یہ اشاعت بیقاعدہ فلاحین گلہ بانون کی وجہ سے
اور صدی حال مین "حوسہ" یا "ڈوپی" تاجرونکے
ذریعے سے ہوئی ہے۔قریب قریب بارہوین صدی
سے یہ مویشی کے چرانیوالے اپنے مذہب کی
اشاعت مین لیک چاک سے بحر ظلمات تک مشغول
رہے جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ پورا ملک اخیر صدی تک
چہوٹے چہوٹے مسلمان ریاستون سے معمور ہو گیا
ان ریاستون کو صرف ایک ایسے پیشوا کی ضرورت
تہی جسکے سایۂ حمایت مین وہ بت پرستی کو چہوڑ کر
وحدانیت خدا کا اقرار کرنے لگین۔اس صدی
کی ابتدا مین وہ پیشوا جسکا نام نسردیو تہا پہونچ گیا
اور حیرت انگیز قلیل مدت مین اسلام ایک بڑی
حصہ ملک کا شاہی مذہب ہو گیا اور ان وحشی

اقوام کے دل مین ایک نیا جوش پیدا کردیا جسکا اثر
بہت تعجب خیز ہوا ہے - ان اخیر برسون مین اشاعت
اسلام جیسا کہ مینے پہلے بیان کیا ہے جو سہ یا
فولی تاجر کے ذریعہ سے زیادہ ہوا ہے حبشی
تاجر اپنے پیشہ تجارت کی پاکی کی وجہ سے اپنے گہر
سے سیکڑون کوس دور ہر فرقہ مین جاتا ہے
ہر بت پرست کے ساتھ عزیزون کا سا میل جول
رکھتا ہے - ایک ہی گہر مین سوتا اور ایک ہی دستر
خوان پر کہانا کہاتا ہی - ہر جگہ اوسکا ساتھی اوسکا مذہب
ہوتا ہے جسکی شمائل زیبا مشکل اور انکے مسایل
کیوجہ سے دہندلی نہین ہونے پاتے - اوسکے
پاس اتنا ہی صاف صاف عقیدہ ہوتا ہے جتنا
کے اوسکا بت پرست میزبان سمجھے اور اخذ کرسکے
یہ تاجر ایک مہینا یا چہ مہنے یا ایک سال تک رہتا ہے
اس عرصہ قیام مین یہ لوگ اوسکی خوش لباسی
کی تعریف اور تقلید کرنے لگتے ہین اس تاجر کے
عادات مین وہ کوئی ایسی بات نہین دیکہتے جسکی

امید وہ اپنے واسطے نہ کر سکین اوسکے مذہب مین
کوئی بات ان لوگون کی سمجھ سے باہر نہین ہوتے
پس اسطرح پر تہذیب اور اسلام کا تخم متعدد وحشی
ملکونمین چھڑکا گیا ہے تاآنکہ اب اون ہے ملکونمین
ہزارون قسم کی محنت کی آوازین گوش زد ہوتی ہین اور
صبح ظہر اور شام کو اسلام کی پکار بلند ہوتی ہے اور
وہ زانو جو پہلے پتہرون اور بتون کے سامنے جہکتے تہی
اب خدا واحد کے سامنے جہکتے ہین - اور جو لب پہلے
اپنے کسی بہائی کے خون کو ذایقہ سے چاٹتے تہی اب
خدای پاک کی عظمت اور رحیمی کے اقرار مین ہلتے ہین +
اسمین کونسی تعجب کی بات ہے اگر اسلام کی
اشاعت ہمیشہ ایسے صلح آمیز طریقون سے نہین ہوا
کیا ہم لوگون نے اٹہارہی صدیونمین یہ بات نہین
سیکہی ہے کہ دوسری شخص کو بزور جبر اپنا مذہب
قبول کرانے کا ہمکو کسی طرحکا حق نہین ہے پس
کچہ عجب نہین اگر حبشی قوم کے پرجوش اشاعت
کنندگان دین اپنے سرکش اور شقی برادرون کو

اسلام قبول کرنے پر وقتاً فوقتاً مجبور کرتے ہین +
اپنے ملکی برادرون کی اسپیچون اور تصنیفون
سے نقل کرنیکے بعد ہم اسبات کی کوشش کرتے ہین
کہ سلامت روی اور صلاحیت سے عقیدہ اسلام
کو دیکھین کہ وہ معقول ہے اور عام فہم جانچ پر
قایم رہسکتا ہے یا نہین +

اصل قانون اسلام یہ ہے کہ ابتدای تخلیق عالم
سے قیامت تک صرف ایک عقیدہ سچا رہا ہے اور
رہیگا - اس مذہب کی بنیاد یہ امر حق ہے - کہ خدا کی
ذات واحد برحق ہے - "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" +

ترجمہ - وہ ہے اللہ جو نہین کوئی معبود مگر وہ
جاننے والا پوشیدہ کا - اور ظاہر کا وہ ہی بخشش
کرنیوالا مہربان - وہ ہے اللہ جو نہین کوئی معبود مگر وہ
بادشاہ بہت پاک سلامت سب عیب سے امن دینے والا
نگہبان غالب زبردست تکبر والا - پاکی ہے اللہ کو
اوس چیز سے جو شریک لاتے ہین - وہ ہی اللہ پیدا
کرنیوالا درست کرنیوالا صورتین بنانیوالا واسطے

اوسیکے ہین نام اچھے پاکی بیان کرتے ہین واسطے
اوسکے جو کچھ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی اور وہی
غالب حکمت والا (سورۃ ۵۹ حشر)

یہ عقیدہ بالتکرار قرآن شریف مین ایا ہی اور آیت یہ آیت اسکی
تصدیق مین پیش کیجا سکتی ہی لیکن بیان چند آیات کافی ہونگے ؛

ترجمہ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہی جنے پیدا
کیا آسمان کو اور زمین بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا
اوپر عرش کے ڈہانک دیتا ہے رات کو دن ڈھونڈھتا
ہے اوسکو شتاب اور پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور
تارے مسخر کئے ہوئے ساتھ حکم اوسکے کے - خبردار
ہو واسطے اوسکے ہی پیدا کرنا او حکم کرنا بہت برکت
والا ہے اللہ پروردگار عالمون کا - پکارو پروردگار اپنے
کو عاجزی سے اور چھپا کر - تحقیق وہ نہین دوست رکھتا
حد سے نکل جانیوالونکو - اور مت فساد کرو بیچ زمین
کے پیچھے درستی اوسکی کے اور پکارو اوسکو ڈرسے اور
طمع سے - تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے نیکی کرنیوا
لون سے - اور وہ ہی جو کہ بھیجتا ہے باؤن کو خوش

خبری دینے والی آگے رحمت اسکے یہانتک کہ جب
اٹھاتے ہین یا دل بہاری کو ھانک لیجاتی ہین ہم
اسکو طرف شہر مردہ کے پس اوتارتے ہین ہم ساتھ
اوسکے پانی پس نکالتے ہین ہم اوس سے ہر طرح
کے میوے) سورۃ ۷ (اعراف)

خدا کی صفتون کا بیان نہایت عمدگی سے سورۃ
بقر اور اور سورتون مین بہی آیا ہی جو ذیل مین
لکہا جاتا ہے +

ترجمہ - نہین ہے کوئی معبود سوای اللہ کے
وہ زندہ ہے ہمیشہ قایم رہنے والا - نہین پکڑتی ہی
اوسکو اونگھ اور نہ نیند واسطے اوسکے ہی جو کچھ
بیچ آسمانون کے اور بیچ زمین کے ہی - کون ہی
وہ جو شفارش کرے نزدیک اوسکے مگر ساتھ حکم اسکے
کے جانتا ہے جو کچھ آگے اونکے ہے اور جو کچھ پیچھے
اونکے ہے اونہین گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم
اوسکے سے مگر ساتھ اوس چیز کے کہ چاہے
سما لیا ہے کرسی اوسکی آسمانون کو اور زمین کو

اور نہین تہکاتی اوسکو نگہبانی - اون دونون کی
اور وہ بڑا بلند مرتبہ ہے سورۃ ۲ (بقر)*

ترجمہ - بہت برکت والا ہی وہ شخص کہ جسکے ہاتھ
اوسکے کے ہی بادشاہی اور وہ اوپر ہر چیز کے
قادر ہی جسنے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تا کہ آزماوی
تمکو کونسا تم سے بہتر ہی عمل مین اور وہ غالب بخشنے
والا جسنے پیدا کیا سات آسمانون کو اوپر تلے نہ دیکھیگا
تو بیچ پیدایش رحمن کے کچھ چوک پہر لیجا نظر
کو کیا دیکھتا ہے تو کچھ شگاف پہر پھیر لیجا نظر کو
دوبارہ پہر آویگی طرف تیری نظر ذلیل اور وہ تھکی
ہوئی ہے* (سورۃ ۶۷ ملک)

اللہ تعالیٰ کے قائم - خبیر - قوی اور دانا ہونیکا
اعتقاد منطقی طور پر اس امر کو ثابت کرتا ہے کہ مذہب
الہی ہر زمانے مین یکستان رہا ہے اوسی مذہب
کو اسلام کا نام دیا گیا ہے - جس لفظ کے معنی
اطاعت یا تمام تر احکام اللہ تعالیٰ کو قبول کرنا ہے*
مسلمانون کا یقین یہ ہے کہ یہ سچا مذہب

پہلے پہل اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام پر نازل کیا
تھا۔ لیکن جون جون زمانہ اور اولاد آدم کی نسلین
گذرتی گئین اصلی مذہب اونکے بزرگون کا بگڑتا گیا
اور اوسمین احمقانہ روایتین اور بت پرستی کے
تعصبات ہوتے گئے یہان تک کہ بہت سے باشندہ
گان دنیا بالکل بت پرست ہوگئے ۔ اوسوقت اللہ تعالیٰ
نے اپنے بے انتہا رحم سے اہل دنیا کو بغیر فرصت
استغفار و توبہ دیئے ہوئے سزا دینا گوارہ
نہ فرماکر حضرت نوحؑ کو واسطے خبردار کرنے
لوگون کے بہیجا تاکہ اونکو بت پرستی اور گناہون
سے روکین اور پہیر خدائے واحد اور مذہب
اسلام کی طرف پہیر لادین ۔ لیکن حضرت نوحؑ کی
ہدایتیونکا کوئی سود نہوا اور طوفان نوحؑ نے اوس
قوم باغی کو غرق کردیا۔ حضرت نوحؑ کی رسالت کا ذکر
اور اونکا ناکامیاب رہنا سورۃ نوحؑ مین بالتفصیل
مذکور ہے ؞

ترجمہ تحقیق بہیجا ہمنے نوحؑ کو طرف قوم

او سکے کے یہہ کہ ڈرا اپنی قوم کو پہلے اس سے کہ آوی
اونکو عذاب درد دینیوالا کہا ای قوم میری تحقیق
مین واسطے تمہارے ڈرانیوالاہون ظاہر یہہ کہ
عبادت کرو اللہ کا اور ڈرو اوس سے او فرمان برداری
کرو میری بخشیگا واسطے تمہارے بعضے گناہ
تمہارے اور ڈہیل دیگا تمکو ایک وقت مقرر تک تحقیق وعدہ
مقرر کیا خدا کا جب آتا ہے نہین ڈہیل دیا جاتا ہی
کاشکے ہوتے تم جانتے کہا ای پروردگار میری تحقیق
بلایا مینے قوم اپنے کو رات کو اور دن کو پس نہ زیادہ
کیا پکارنے میری نے مگر بہاگنا - اور مینے جب
کبہی پکارا اونکو تاکہ بخشے تو اونکو کین اونہون نے
انگلیان اپنی بیچ کانون لینے کے اور اوڑہ لئے
کپڑے اپنے اور ہٹ گیا اونہون نے او تکبر کیا
اونہون سے تکبر کرنا برا - پہر مینے بلایا اونکو پکار کر
پہر تحقیق مینے ظاہر کیا واسطے اونکے اور چہپا کر کہا
واسطے اونکے چہپا کر کہنا - پس کہا مینے بخشش
مانگو پروردگار اپنے سے تحقیق وہ ہی بخشنے والا

بھیجے گا مینہ کو آسمان سے اوپر تمہارے بہت برسنے والا
اور مدد دیگا تمکو ساتھ مالون کے اور بیٹون کے اور کریگا
واسطے تمہارے باغ اور کریگا واسطے تمہارے نہرین کیا
ہے واسطے تمہارے کہ نہین اعتقاد کرتے واسطے خدا
کی بزرگی کا - اور تحقیق پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح سے
کیا نہین دیکہا تمنے کیونکر پیدا کیا اللہ نے ساتھ آسمانون
کو اوپر تلے - اور کیا چاند کو بیچ اونکے روشن اور کیا
سورج کو چراغ اور اللہ نے اوگایا تمکو زمین سے
ایک طرح کا اوگانا - پہر پہیر لیجاویگا تمکو بیچ اوسکے
اور نکالیگا تمکو ایک طرح کا نکالنا - اور اللہ نے کیا ہے
واسطے تمہارے زمین کو بچھونا تاکہ چلو اوس مین راہین
کشادہ - کہا نوح نے ای پروردگار میرے تحقیق
اونہون نے نافرمانی کی میری اور پیروی کی اوس
شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اوسکو مال اوسکے نے اور نہ
اولاد اوسکی نے مگر ٹوٹا (سورۃ ۷۱، نوح)

زمانہ پہر گذرتا گیا - اور دنیا مین نئے لوگ بسے
اور پہر لوگون نے اپنے اصل مذہب کو چھوڑکر بت

پرستی اختیار کی - اور پہر قادر مطلق نے دوسرا ممتاز رسول لوگون کو گناہ سے رد کرنے اور اصلی سبب کو دکہلانے کے لئے بھیجا - یہ رسول بزرگ ابراہیم تہے کہ حضرت ابراہیم کے باپ بیشک بت پرست تہے کہ عیسائیونکی کتابونمین بہی اوسکو عجیب قسم کے دیوتاؤن کی پرستش کرتا ہوا لکہا ہی (جاشوا) ۲۴ - آیت ۲-۳) اور چونکہ حضرت ابراہیم کی والدین بت پرست تہے ضرور اونہون نے بہی اپنی کم سنی مین بت پرستی کی ہوگی - اسکا صرف جاشوا کی کتاب مین ذکر ہے نہین بلکہ یہودیون کو بہی اقرار ہی مگر اس بارہ مین رائین مختلف ہورہی ہین کہ اونہون نے کس عمر مین بت پرستی کو ترک کیا - چند یہودی مصنف اس واقعہ کی تاریخ حضرت ابراہیم کی ۳ سال کی کا زمانہ بیان کرتے ہین لیکن دوسرے مصنف کہتے ہین کہ جب اونہون نے خدائے پاک و واحد کو پہنچانا تو وہ متوسط عمر کے تہے - اہل میمون خصوصًا اور ربی ابراہیم ضاکت کا خیال یہہ ہے کہ اوس زمانہ

مین حضرت ابراہیم کی عمر ۱۴ برس کی ہوگی - اور
یہی عمر قران پاک مین بھی درج ہے حضرت ابراہیم
کے تبدیل مذہب کا قصہ قران شریف مین
اس طرح پر مذکور ہے ؛

ترجمہ - اور اسی طرح سے دکھلاتے تھے ہم
ابراہیم کو بادشاہی آسمانون کی اور زمین کے تاکہ ہو
وہ یقین لانے والون سے - پس جب ڈھاپ لیا اوسکو
رات نے - دیکھا ایک ستارے کو کہا یہی ہے میرا پروردگار
پس جب چھپ گیا کہا مین دوست رکھتا نہین چھپنے
والون کو - پس جب دیکھا چاند کو روشن کہا یہی
ہے پروردگار میرا پس جب چھپ گیا کہا اگر نہ ہدایت
کریگا مجھکو پروردگار میرا البتہ ہو جاؤنگا مین گمراہون
سے پس جب دیکھا سورج کو کہا یہی ہے پروردگار میرا
یہہ سب سے بڑا ہے - پس جب چھپ گیا کہا اے
قوم میری تحقیق مین بری ہون اوس چیز سے کہ شریک
کرتے ہو تم ساتھ خدا کے - تحقیق مین نے متوجہ
کیا اپنے مہنہ کو واسطے اوسکے جسنے پیدا کیا آسمانون

کو اور زمین کو توحید کرنے والا ہو کر اور نہین مین شریک لانے والون مین سے اور جھگڑا کیا اوس سے قوم اوسکے نے کہا *

کیا تم جھگڑتے ہو مجھسے بیچ اللہ کے اور تحقیق اوسنے راہ دکھائی مجھکو اور مین نہین ڈرتا اوس چیز سے کہ تم شریک لائے ہو اور تم نہین ڈرتے ہو یہ کہ تحقیق تم شریک کرتے ہو ساتھ اللہ کے اوس چیز کو کہ نہین اتاری ساتھ اُسکے اوپر تمہارے دلیل پس کون دونون فریقون مین سے لایق ہے ساتھ امن کے اگر تم جانتے ہو وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہین ملایا انہون نے اپنے ایمان اپنے اِیمان کو ظلم کے ساتھ انکے واسطے ہے امن اور یہ لوگ راہ پانیوالون مین سے ہین۔ (سورۃ انعام)

دوسرے ممتاز پیغمبر جسکے ذریعہ سے باری تعالےٰ نے اپنی مرضی پاک کو خلقت پر نازل فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے۔ ہمکو حضرت موسیٰ کے ابلاغ رسالت کا زیادہ تذکرہ کرنا ضرور نہین ہے کیونکہ جو حالات

قران مجید مین درج ہین وہ دوسری اناجیل
عیسائی سے اسقدر ملتے ہین کہ اونکو دوہرانہ گویا
ایک قصہ کی بار بار تکرار کرنا ہے لیکن جو نصیحت
کہ حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم اور لوگون کو کی اُسکو
ضرور دل سے یاد رکھنا اور اوسپر عمل کرنا چاہئے اللہ
سے دعا مانگو اور صبر کرو مصائب پر کیونکہ زمین ملکیت خدا
کی ہے - اللہ عطا فرماتا ہے زمین کو خادمون مین ایسے
خادم کو کہ جس سے وہ خوش ہوتا ہے اور اُن لوگون کا
خاتمہ بخیر ہوگا جو اللہ سے ڈرتے ہین +

ان رسولون مین سے پانچوین رسول حضرت عیسیٰؑ
مسیح روح اللہ ہین - حضرت عیسیٰؑ وہ ہین جنکو عیسائی
لوگ اپنا بچانے والا اور اللہ کا ہم پلہ قرار دیتے ہین
اسلام اور عیسائیت مین البتہ بڑا فرق اگر ہے تو یہ ہے
کہ عام عیسائی جو کہ اپنے مذہب کے مسلون سے بہت واقف
نہین ہے اسکا بہت مجمل خیال رکھتا ہے کہ اوسکا اعتقاد
تثلیث پر ہے مگر اوس سے تثلیث کے معنی پوچھئے
تو جواب دیتا ہے کہ باپ - بیٹا اور روح القدس "

تین ذاتین مگر خداے واحد، جبکہ اس عیان نقص
کی تفسیر پوچھی جاتے ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہہ ایک
راز ہے اور اگر وہ شخص کیتھلک یا انگلش ایپسکوپے لین
ہے تو وہ اس اصل عیسائی اور درگذر کرنیوالے فرقہ تہنیت
شین کی طرف اشارہ کریگا جسنے رومن کیتھلک مذہب کی
بہت تحقیقات اور چھان بان کے بعد یہہ آخری حکم لگایا ہے
کہ جو لوگ اُس کی ہر سطر۔ نقطہ اور حصہ لفظ کو قبول نکرینگے
وابدالاباد جہنم مین رہینگے +

لفظ تثلیث کتب آسمانی کا لفظ نہین ہے، اور کہین
بہی انجیل وغیرہ مین پایا نہین جاتا بلکہ دوسرے صدی مین عیسائے
مذہب کی کتابون مین داخل کیا گیا ہے - اور اس سے غرض
یہہ تہی کہ قدرت مین تین ذاتون کا ایک جگہہ جمع ہونے
کا عقیدہ ظاہر ہو +

بہت بڑے مذہبی مصنف اس خیال کی تشریح نہین
کرسکتے اور اونکی تصانیف اس بحث پر عام طور پر عذرات
اور ان بیانات کا مجموعہ ہین کہ یہہ غیر مفہوم حکمت ہے
ڈاکٹر رابنس اپنے خیالات کو یون بیان کرتے ہین وہ

عقل انسانی کی سب سے بڑی بلند پروازی اور فہم انسانی جسکی سمجھ سے قاصر ہے وہ نہایت ہی مقدس مسئلہ تثلیث ہے،، +

اگر ڈاکٹر رانبس کا خیال صحیح ہے اور یہہ حکمت دد عقل انسانی کی بلند پروازی،، سے دور ہے تو اسی قسم کا عقیدہ اسکنڈری نیوین اور پرانی مصر کی مذہبی روایتوں اور تعلیمات افلاطون اور آجکل کے ہندؤن کی مذہبی باتون پر بہی خدائی اور الہامی ہے نہ آدمی کی عقل کا نتیجہ اور یہہ مسئلہ ایسا ہے کہ ہم سمجہتے ہین کوئی عیسائی نہ قبول کریگا - دوسرا مصنف مسئلہ تثلیث کی نسبت یون لکہتا ہے "،، عیسائیون تک مین مسئلہ تثلیث صرف امر اعتقادی ہے نہ لایق تحقیقات +

اور جسقدر کہ خداے تعالی نے اپنے کلام مین صاف صاف طور پر فرمایا ہے اوس سے زیادہ جاننے کی کوشش کرنا نہ صرف بیجا ہی ہے بلکہ نبیدینی کی خطرناک کوشش ہے،، نہین یہہ بات نہین ہے ای نیک نیت - نکوکار متجسس عیسائی بہائیو تم اس راز

مین دوراے قائم کی کوشش نہ کرو۔ تم اسکو بغیر جانچ
پرتال کے مان لو۔ اور اگر تمہاری معمولی سمجہ اوسکے خلاف
کرے تو اوسکو یون کھکر بہلا لو۔ کہ یہ کیتھلک مذہب ہے
جسکے عقیدون مین سے ایک یہہ بہی ہے کہ تمام عقیدون کو
پورا پورا اور بغیر سمجھے بوجھے قبول کرلو اور جو کوئی ایسا نہ کریگا
وہ ہمیشہ کے واسطے دونو جہان سے جائیگا۔

عیسائیون کو اس بیان سے تعجب ہوگا لیکن
اصلیت یہی ہے کہ تمام عیسائی اناجیل مین کوئی فقرہ (سواے
ایک فقرہ کے) ایسا نہین جس سے صاف صاف اس مسلہ
تثلیث کی تشریح ہوتی ہو اور وہ فقرہ یہہ ہے (اول
یوہنا آیت ۷) "آسمان مین صرف تین کا نام مندرج ہی
باپ۔ کلمہ اور روح القدس اور یہہ تینو ایک ہی
ہین" اور یہہ ایک بات قابل لحاظ ہے کہ کمیٹی نظر
ثانی نے تصحیح شدہ انجیل سے اس فقرہ کو نکال
ڈالا ہے۔ اور اوسکی وجہ یہہ بتلائی کہ یہہ "فقرہ ایمانا
نہین قایم رکہا جا سکتا" ہمارے ناظرین کو اس
مقام پر اسکا خیال رکھنا چاہئے کہ خود حضرت مسیح ؑ نے

ایک بادشاہ کے سوال کا کیا جواب دیا*

سوال - اچھے مالک مجھکو ہمیشہ کی زندگی کے واسطے کیا کرنا چاھئے - اور حضرت مسیح نے جواب دیا - کیون تو مجھکو اچھا کہتا ہے - کوئی اچھا نہین مگر ایک اور وہ خدا ہے - (لوقا ۱۸ - ایت ۱۸ - ۱۹) جو لوگ یہ کہتے ہین کہ اوس ذات واحد سے جسکو حضرت مسیح نے یون اپنے ذات سے جدا فرمایا ہے وہ خود مراد ہین اونکو اس فقرہ پر خوب غور کرنا چاھئے

اس قدر تو عیسائیون کے عقیدہ مسئلہ تثلیث اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوھیت کا بیان ہے اب ہمکو دیکھنا چاھئے کہ مسلمانون کا اس بارہ مین کیا عقیدہ اس امر کے بیان کرنے مین ہم صرف قرآن مجید کے الفاظ نقل کرتے ہین - سورۃ چھارم

انما المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللّٰہ وکلمتہ القھا الی مریم وروح منہ فامنوا باللّٰہ ورسولہ ولا تقولو ثلثہ انتھو خیرا لکم انما اللّٰہ الہ واحد سبحانہ ان یکون لہ ما فی السموات وما فی الارض وکفی باللّٰہ وکیلا - لن

یستنکف المسیح ان یکون عبد اللہ ولا الملایکۃ المقربون ومن یستنکف من عبادتہ ویستکبر فیحشرھم اللہ جمیعا ✣

ترجمہ تحقیق کہ مسیح عیسی بیٹا مریم کا پیغمبر اللہ کا ہے اور حکم ہے اوسکا ڈالدیا اُسکو طرف مریم کے اور روح ہے اوسکے طرف سے پس ایمان لاؤ ساتھہ اللہ کے اور رسول اُسکے سکے اور مت کہو خدا تین ہین باز رہو بہتر ہوگا واسطے تمہارے سوای اسکے نہین کہ اللہ معبود اکیلا ہے۔ پاک ہی اسکو کہ ہو اسکے اولاد اوسی کے لئی ہے جو کچھہ بیچ آسمانون اور زمین کے اور کافی ہے اللہ کارساز۔ ہرگز نہ انکار کریگا مسیح اس سے کہ بندہ اللہ کا اور نہ فرشتے مقرب اور جو کوئی کرے بندگی اوسکی سے اور تکبر کریگا پس اکٹھا کریگا اونکو طرف اپنے سب کو ✣

آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانون کے عقیدے مین خاتم النبیین ہین آنحضرت مکے مین دسوین اپریل ۵۶۹ عیسوی مین پیدا ہوئے آپ کا خاندان موقر اور ممتاز قبیلہ قریش تہا۔ آپ

کے جد امجد کعبہ کے جو اُس زمانہ مین عرب کے بت پرستون کا تیرتھہ بنا تھا - کلید بردار تھی - آپ کے والد ماجد قبل آپکی ولادت شریف کے گذر چکے تھے اور والدہ شریفہ آنحضرت کی چھہ سال کی عمر مین انتقال فرما گیئن اسوجہ سے آپ اپنے چچا ابو طالب کی حفاظت مین رہنے لگے +

آنحضرت نازک اندام تھے - اور آپ کے اوپر تکلیف جسمانی کا اثر بہت جلد ہوتا تھا - آنحضرت کے خیال کی قوت - نفس وذہن کی رفعت - محسوسات کی نزاکت و لطافت تحریر انگیز تھین - مزاج مین نہایت محبت شفقت تھی - آپکو بچون اور خیرات دینے کا بیحد شوق تھا - اپنے کام پر اورونکا کام مقدم رکھتے تھے بات چیت مین بناوٹ کو ذرا بھی دخل نہ دیتے تھے حدیث مین ہے کہ آپ کا قد شریف میانہ تھا اور صورت مبارک پر رعب وداب بہت تھا جب کہ آپکے سن شریف چالیس برس کا ہوا آپ ایک غار مین جسکا نام حرا تھا اور جو مکے سے ایک گھنٹہ کا راستہ ہے

تشریف لیگئے- یہان پر اپنے مذہبی خیالات پر غور کرنا اختیار فرمایا نصف شب کے قریب آپ نے ایک ندا سنّی- یہہ آواز دوسری مرتبہ پہر آئی اور آپ نے نہ سنّی کی کوشش کی مگر پہر بہی سنائی دی آپکو معلوم ہوا کہ گویا آپکے جسم مبارک پر کوئی سخت بوجہہ رکہا ہوا ہے یا وفات قریب ہے- تیسری مرتبہ آپنے پہر اوس ندا کو سنا- اور اپنے کانون کو اُسکے سننے سے باز نہ رکہہ سکے- آپ نے فرق مبارک سے عمامہ ہٹایا ایک ایسے نور کا شعلہ معلوم ہوا کہ آپ کو غش آگیا- جب آپکو ہوش آیا تو آپنے ایک فرشتہ کو آدمی کی شکل مین دیکہا اور سنے آپکو یون مخاطب کیا ای محمدؐ مین جبرئیل ہون- اسکے بعد فرشتہ نے ایک پارچۂ حریر دکہلایا جسپر کچہہ حروف لکہے ہوئے تہے پہر کہا اقراء- یعنی پڑہ- آپ نے فرمایا کہ مین پڑہنے نہین جانتا- مین امی ہون- فرشتہ کا یہہ جواب قرآن مجید کی صورۃ علق مین درج ہے جو یہہ ہی+ ترجمہ- پڑہ ساتھہ نام پروردگار اپنے کے

جسنے پیدا کیا۔ جسنے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے
لہو سے۔ پڑہ اور پروردگار تیرا بڑا اکرم کرنے والا
ہے جسنے سکہلایا ساتھ قلم کے۔ سکہایا آدمی
کو جو کہ نہین جانتا۔ ہرگز نہ یون تحقیق آدمی البتہ
سرکشی کرتا ہے اس سے کہ دیکہتا ہے اپنے تئین
امیر وغنی۔ تحقیق طرف پروردگار تیرے کے ہے پہر جانا
کیا دیکھا تونے اوس شخص کو کہ منع کرتا ہے بندے
کو جب نماز پڑہتا ہے۔ کیا دیکھا تونے اگر ہوا اوپر ہدایت
کے یا حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کے۔ کیا دیکھا
تونے جہٹلایا اور منہ پھیرا۔ کیا نہ جانا اوسنے کہ اللہ دیکہتا
ہے ہرگز اگر باز نہ رہیگا۔ البتہ ہم گھسیٹینگے اوسکو پیشانی
کے بالون سے۔ وہ پیشانی کہ جہوٹی ہے خطاکار ہے
پس چاہئے کہ بلاوے مجلس اپنی کو۔ ہم بلائینگے
فرشتون کو دوزخ کے۔ ہرگز یون مت کہا مان اوسکا
اور سجدہ کرا اور نزدیک ہو ✤

حضرت جبرئیل اسقدر رکھکر چپ ہو گئے۔ آنحضرت
نے دیکھا کہ فہم اقدس مین گویا ایک آسمانی نور سما گیا

اور آپنے اوس پارچہ حریر کو ملاحظہ فرمایا جس پر مقدرات
تحریر تھے اور جو کچہہ زمانے کے بعد قرآن شریف مین
ظاہر کئے گئے جب آپ اوس نوشتہ کو دیکھہ چکے
تو قاصد ربانی یہہ کہکر کہ ای محمد صلعم تو یقیناً رسول
خدا ہوگا جیسا مین فرشتہ خدا جبرئیل ہون" غائب
ہوگیا۔ حضرت رسول خدا اسبات پر خوف زدہ ہوئے
اور صبح سویرے لرزان و ترسان آپ کاشانہ مبارک
کو تشریف لائے اور اپنی زوجہ مطہرہ حضرت خدیجہ
سے شب کی تمام باتین بیان کین۔ اور یہہ بہی فرمایا
مجھے تو ڈر ہے کہ نہین معلوم جو کچہہ مین نے سنا اور
اور دیکھا وہ صحیح ہے اور آیا مین خدا کا رسول ہون اور
میرے ذریعہ سے اصلاح مذہب ہوگی یا نہین یا یہہ
سب خواب و خیال کی باتین تھین یا سب بے بدتر یہہ ہے
کہ شیطان آیا تھا" مگر حضرت خدیجہ نے اوس جودت
سے جو عورت مین ہوتی ہے جو کچہہ گذرا تھا اسکو
ٹھیک ٹھیک جان لیا اور کہا" آپ نہایت خوشش
آئیندہ خبرین لائے ہین۔ قسم ہے اوس ذات کی

جسکے ہاتھ مین خدیجہ کی روح ہے مین آج سے
آپ کو اپنی قوم پر رسول سمجھونگی - خوش ہو جائیے
کہ اللہ آپ کو سب کے سامنے شرمندہ نہین کریگا
کیا آپ اپنی قوم کو پیار کرتے نہین رہے - کیا آپنے
اپنی ہمسایون پر عنایتین نہ کین - کیا آپنے غریبون
کو خیرات نہین دی - کیا آپ نے مسافر نوازی
نہین کی - کیا آپ وعدے کے سچے نہین ہین اور
کیا آپ نے ہمیشہ حق کی حمایت نہین فرمائی خدیجہ
نے جو کچھ آنحضرت سے سنا سب اپنے عزیز ورقہ
ابن نوفل سے بیان کیا اور انہون نے بھی جوش و
خروش سے اس اعجازی واقعہ کو قبول کیا - اور کہا کہ
الحمد اللہ - ابن عبد اللہ سچ کہتے ہین - محمد صلعم کے ذریعے
سے بڑا قانون آئیگا جو موسیٰ کے قانون کے مانند
ہوگا - اون سے کہو کہ اپنے دل کو امید سے قوی
رکھین - مین انکی مدد کرونگا - باوجود اس اطمینان
بھی کی آنحضرت کی پریشانی باقی رہی جبرئیل کے
مکالمہ کا اثر آپ کے دلپر رہا - اور جو الفاظ انہون

نے پڑہے تہے وہ آپ کے دل پر نقش بنے رہے
آپ کو ابتک یقین نتہا کہ آپ کو ابلاغ ایمان کرنا چاہیے
اسیطرح یہہ ہوا کہ قریش نے آپکی ہنسی اوڑانی
شروع کی - اس پریشانی اور تشویش کی حالت مین
آپ پہاڑون کی طرف تشریف لے گئے اور اپنی
کملی اوڑہ کر گزشتہ واقعات پر غور کرنے لگے
اتنے مین جبریل امین پہر تشریف لائے اور فرمایا۔
ترجمہ ای کپڑے کے اوڑہنے والے کہڑا ہو اور لوگون
کو ڈرا - اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر - اپنے کپڑون
کو پاک کر - اور چہوڑ دے ناپاکی کو - اور کسی کو زیادہ
لینے کے واسطے مت دے - اور اپنے پروردگار
عالم کے واسطے صبر کر - پس جب پہونکا جاویگا
صور - یہہ دن بہاری ہوگا - اور کافرون کے واسطے
آسان نہین ہوگا ،، (سورۃ مدثر)

اب آپکو معلوم ہوا کہ بیشک آپ سے اور جبریل
سے رو برو گفتگو ہوئی - اور آپکو حکم ابلاغ رسالت
ہوا - اور جو کچہہ آپکو کہنا ہے اسکی تعلیم آپکو دیجائیگی

پس جس قدر خوف آپ کے دل مین تہے دور ہو گئے
اور آپ نے خوش خوش فرمایا +

ترجمہ۔ قسم ہے دن چڑہے کی۔ اور قسم ہے
رات کی جب ڈہانک لے۔ نہین چہوڑ دیا تیرے رب
نے اور نہ ناخوش رکھا۔ اور پچہلی حالت تیری واسطے
البتہ بہتر ہے پہلی حالت سے۔ اور البتہ پروردگار تیرا
تجکو دیگا اور تو راضی ہو جائیگا۔ کیا نہین پایا تجہکو
یتیم اور جگہ دی۔ اور پایا تجکو راہ بہٹکا ہوا اور راہ
دکہائی۔ اور پایا تجہکو فقیر پس غنی کیا۔ پس یتیم پر قہر مت کر
اور مانگنے والے کو مت ڈانٹ اور اپنے پروردگار کی
نعمتون کو بیان کر (سورۃ والضحیٰ) +

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گہر واپس تشریف
لائے اور بہہ آہستگی اشاعت حق شروع کی آپکی زوجہ
بی بی خدیجہ اور چچازاد بہائی حضرت علی اور چند قریب
تر رشتہ دارون نے پہلے اسلام قبول کیا۔ لیکن آپ
کے خاندان کے لوگ آپکی باتون کی حقارت کرتے
رہے آخرکار آپکے مخالف بیحد غصہ ہوئے اور چاہا کہ آپکو

ڈرو دہمکی سے چپ کر دین۔ جبکہ مخالفت بہت بڑہی
حضرتؐ کی جرائت نے پردۂ خفا سے قدم باہر نکالا۔
ابو طالب نے چاہا کہ آپ کو بات بڑہانے سے باز رکہین
لیکن رسول خدا نے عہد کر لیا تھا۔ آپ نے جواب دیا
کہ ”اگر وہ لوگ آفتاب کو آپکا مخالف بنا کر سیدہے ہاتہ
کی طرف رکہدین اور ماہ تاب کو الٹے ہاتہ کی طرف
تب بہی آپ اس امر اہم کو ترک نفرماوینگے“ اب مکہ مین
رسول اور تابعان رسول پر بہت مظالم ہونے لگے۔ اور
آخرکار آپ نے اپنے صحابہ کو ہجرت کی صلاح دی۔ اور
مدینہ کو جہان چند مسلمان رہتے تہے جانیکی ٹہرائی۔
بہت سے مسلمانون نے اس صلاح کو مناسب جانکر
مکہ چہوڑ دیا۔ لیکن آنحضرتؐ اس پر بہی مکہ مین خدا کی
وحدانیت کا وعظ بہت زور شور سے کرتے رہے۔ آخر
دشمنان اسلام و خدا نے آپ کے قتل کی تدبیر کی
اور چند بیباک بدمعاشون نے آپ کو سوتے مین ہلاک
کرنا چاہا۔ لیکن قبل اسکے کہ یہ لوگ حرم سرائے نبوی
تک پہونچین آنحضرتؐ کو وحی کے ذریعہ سے اس ارادہ

کی خبر ہو گئی۔ رسول خدا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر گئے
اور اون سے عزم بہی ہجرت کا ارادہ بیان کیا۔ اسطرف قاتلون
کا گروہ ناپاک آپ کے کاشانہ کی طرف آیا اور کواڑون
کی درارون سے جہانک کر اپنی دانست مین خیال کیا
کہ رسول خدا بستر مبارک پر سبز چادر اوڑھے استراحت
فرماتے مین کچھ دیر تو اونھون نے باہر انتظار کیا اور صلاح
کرتے رہے کہ سوتے مین ہلاک کرین یا جب رسول خدا
باہر نکلین۔ لیکن آخر کار دروازہ توڑ کر پلنگ کی طرف
جھپٹے۔ جو صاحب سوتے تھے بیدار ہو گئے۔ اور آنحضرت
کی جگہہ پر اون لوگون نے حضرت علی کو پایا۔ اس بات
سے انکو نہایت تعجب ہوا اور سب نے بالاتفاق پوچھا کہ
"محمد کہان ہین" حضرت علی نے بترش روئی جواب دیا کہ
مین نہین جانتا۔ کچھہ مین اونکا محافظ و دربان نہین"
اور یہہ کہہ کر چلے گئے۔ اور کسی شخص کو اونمین سے آپ کو
ازار دہی کی جرأت نہوئی۔ اس عرصہ مین رسول اللہ
اور ابو بکر نے رات کی تاریکی مین مکہ سے نکل کر غار ثور
مین پناہ لی۔ جونہی ان صاحبون نے غار مین قدم

رکہا تہا کہ لوگون کی دوڑ سے آہٹ معلوم ہوئی۔ ابوبکرؓ
اگرچہ بہت جری ادمی تہے لیکن اس پر بہی ڈرے کہ
مبادا یہہ لوگ اونکی پوشیدگی کی جگہہ کو دیکہہ پائین۔
اس پر انہون نے رسول خدا سے کہا کہ "یا رسول اللہ
ہمارے تعاقب کرنے والے بہت ہین اور ہم صرف دو"
محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جواب دیا کہ "دو نہین ہم
تین ہین ایک ہمارے ساتہہ خدا بہی تو ہے" یہہ
مہاجر تین روز تک غار مین پوشیدہ رہے - اور چوتہے
دن مدینہ کو روانہ ہوگئے وہان پہونچکر بجاے کسی
مخالفت تلاش کرنیوالے مہاجر کے آپ کا استقبال
مثل ایک فاتح کے ہوا ÷

یہانپر یہہ لکہنا مناسب ہے کہ تمام مسلمان مورخ
ہجرت رسول اللہ سے سال قایم کرتے ہین اور اسی
زمانہ سے سنہ ہجری نکلا ہے - فی الحقیقت یہہ بہی مثل
عیسائیون کے ہے جو اپنے سنہ کو حضرت عیسیٰ کے روایتی
زمانہ پیدایش سے لیتے ہین - ہماری کتاب کا حجم اسقدر
قلیل ہے کہ ہم رسول خدا کی زندگی کا پورا حال نہین

لکہہ سکتے۔ مگر اسقدر کہنا کافی ہوگا کہ یہہ پہلی پہل چھوٹی
سی جماعت آخرکار ہزارون اور لاکہون تک پہونچگئی
یہان تک کہ تمام جزیرہ نمائے عرب خدای برحق کی
اطاعت کرنے لگا۔ جب آپنے دیکہا کہ زمانہ قیام حیات
کم رہا ہے تو آپنے خدا کی عبادت مین اوقات شریف
صرف کرنا شروع کئی۔ اور جب وہ روز سیاہ آیا تو پلنگ
پر لیٹے ہوئے آنحضرت باہ سرد فرمانے لگے کہ ای اللہ
میری سکرات موت مین مدد کر۔ اور اپنے بندیکے قریب
آ۔ آپکی زوجہ مطہرہ بی بی عائشہ پلنگ کے پاس تقدیس
و تسبیح مین مشغول تہین۔ اور آپ فرما رہی تہی "۔ ای
اللہ اپنے بندے کی بخشش کر اور اعلیٰ علیین مین جگہہ
دے۔ ہمیشہ کے واسطے جنت۔ استغفار۔ نان۔ اور
اپنے برگزیدہ لوگون کا ساتھہ عطا کر۔" یہہ کلمات
کہتے ہوئی آپنے رحلت فرمائی اور آپکی روح پرفتوح
واصل بحق ہوگئی۔ روز رحلت دوشنبہ ۸ جون ۶۳۲ء
اور سال دہم ہجرت تھا۔ دنیا کے بہت بڑے اور
لاثانی شخص سکنے جسمین مجموعہ شاعر۔ رسول اور

معظم کے اوصاف موجود تھے اور جو ایک مذہب
اور سلطنت کا بانی تھا اسطرح رحلت کی +

اب ہم اُن ارکان اسلام کو بیان کرتے ہیں جنکا
ذکر پہلے نہیں آیا۔ ہمنے پہلے کہا ہے کہ اسلام کا سب
سے اہم عقیدہ اللہ کی وحدانیت پر یقین اور بت پرستی
سے کو وہ کسی صورت میں کیون نہو۔ نفرت کرنا ہے
ہمنے چھہ مشہور اور برگزیدہ رسولون کا ذکر کیا ہے اسکے
علاوہ اور بہی انبیاء ہین۔ جیسے داؤد۔ عذرا، یوشع
شعیب۔ ذوالکفل علیہم السلام وغیرہم +

دوسرا رکن ملائکہ پر جو کارکنان قضا وقدر ہین
ایمان لانا ہے فرشتے اپنے۔ درجات۔ خدمات اور
قرب الہی کے لحاظ سے مختلف مراتب رکھتے ہین کچھ
عرش الہی کے گرد عبادت مین اور کچھ تسبیح و تہلیل
مین مشغول ہین بعضے تعمیل احکام کرتے ہین اور بعض اللہ
سے بندونکی سفارش کرتے ہین ان سب مین ممتاز
چار بڑے فرشتے ہین (۱) حضرت جبرئیل۔ فرشتہ وحی
جنکی خدمت مقدرات لکھنا ہے۔ (۲) حضرت میکائیل

جو دین حق کے واسطے لڑتے ہین (۳) حضرت عزرائیل
ملک الموت (۴) حضرت اسرافیل جو قیامت کے دن صور
پہونکینگے - ادنی فرشتون مین ایک گروہ معقبات کا ہے
جنمین سے دو ہر ایک بنی نوع انسان کے اوپر مقرر
ہین اور دہنے بائین رہتے ہین - اور اوسکے ہر قول
و فعل کو لکہتے رہتے ہین - ہر دن کے ختم ہونے پر
وہ اپنی روزانہ رپورٹ آسمان پر لیجاتے ہین -
اور اونکے عوض میں دوسرے روز دوسری فرشتے
آتے ہین - مسلمانون کی روایت کے موافق ہر ایک
نیکی دس گنے داہنے ہاتہہ کا فرشتہ لکھتا ہے اور جب
کوئی آدمی کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے تو وہی نیکی
کا فرشتہ بائین والے سے کہتا ہے کہ سات گہنٹے
تک اس بدی کو مت لکہہ - شاید یہہ شخص پشیمان
ہو اور توبہ کرکے معافی حاصل کرے +

تیسرا جزو - کتب مقدس آسمانی پر ایمان لانا
ہے مثل انجیل - توریت - زبور و قرآن کے - مگر
سب سے زیادہ یقین قرآن مجید پر ہونا چاہیے +

لفظ قرآن عربی اسم فعل قرء سے مشتق ہے
جسکے معنے پڑھنا یا وہ چیز جسکو پڑھنا چاہیے۔
قرآن شریف کے ۱۱۴ چھوٹے بڑے حصے ہین جنکو
سورت کہتے ہین اور جو بمنزلہ بابون کے ہین۔ ہر ایک
باب مین الگ الگ آیات ہین۔ اور وہ بھی چھوٹے
بڑے ہین۔ ہر سورت کا ایک خاص نام ہے۔ جو بعض
جگہ اوس بیان یا اوس شخص سے ماخوذ ہے جسکا
اوسمین مذکور ہے۔ لیکن یہہ نام ایک خاص قابل
لحاظ لفظ سے جو اس سورة مین ہوتی ہے لیا جاتا
ہے بعد نام کے ہر سورة (باستثناے نوین کے)
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کے پرشوکت جملے سے
شروع ہوتی ہے اور جسکے معنے ہین شروع
کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہر
بان۔ قرآن شریف کی زبان بالعموم پاکیزہ اور
اور فصیح مانی گئی ہے۔ اور سبھون نے قبول
کرلیا ہے کہ یہہ عربی زبان کا ایک عمدہ معیار ہے
اوسکا طرز بیان عمدہ اور فصیح ہے اور خاص کر جہان

اوامر و نواہی وعدہ و وعید کا مذکور آتا ہے۔ اوسمین
خدا کے کامون اور گزشتہ رسولان اور انبیا کے حالت
کے متعلق روایت درج ہین۔ دوسرے حصہ مین ضروری
قوانین۔ و ہدایات۔ اخلاقی و مذہبی خوبیون پر نصایح
اور سب سے بڑھکر خداے واحد کی عبادت اور تعظیم اور
تسلیم و رضا کی تعلیم مندرج ہے +

ہمکو مسلمین کے عقیدہ بعث بعد الموت۔ جنت
الفردوس۔ فیصلہ اخیر جزا و سزا۔ اور مسئلہ تقدیر کے
بیان کی چندان ضرورت نہین۔ کیونکہ جو شخص کسی قدر
بہی عیسائی فقہی کتابون سے واقف ہو وہ انکو خوب
سمجہیگا +

خیرات کرنا تمام مسلمانون پر فرض ہے۔
جیساکہ اس قرآن کی عبارت سے ظاہر ہے
واعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئاً وبالوالدین احسانا
وبذی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین والجار ذی القربیٰ
والجار الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل وما
ملکت ایمانکم ان اللہ لا یحب من کان مختالا

مختورا ان اللذی یبخلون ویامرون الناس و
بالبخل ویکتمون ما اتھم اللہ من فضلہ و اعتدنا
للکافرین عذابا مھینا - والذین ینفقون اموالھم
رئاء الناس - ترجمہ - اور عبادت کرو اور اللہ کے
ساتھ کسی چیز کو شریک مت لاو اور ماں باپ - قرابت دار
یتیم - فقیر - اور عزیز اور اجنبی ھمسایہ - اور بیٹھنے
والون کے ساتھ اور مسافرون کے ساتھ احسان
کرنا - اور اون قیدیون کے ساتھ جنکو تمہارے
داھنے ہاتھون نے امن دی ہے - کیونکہ اللہ اترانے
والون کو دوست نہین رکھتا - وہ لوگ جو بخل کرتے
ہین اور لوگون کو بخیلی کا حکم دیتے ہین اور چھپاتے
ہین وہ چیز کہ دی ہے اللہ نے اونکو اپنے فضل سے اور مقرر کیا ہے
ہمنے واسطے ناشکری کرنے والون کے عذاب بڑا - اور جو لوگ کہ
خرچ کرتے ہین دکھانے کو لوگونکے - اور اسی بات کا پھر ذکر ہے
ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا و یتیما و اسیرا

(۱) ابتدائے بیان - قران مسٹر سیل (۲) سورۃ
نساء (۳) سورۃ نساء مترجم

انما نطعمکم لوجه الله لانرید منکم جزاء ولاشکورا۔

ترجمہ۔ اور کہلاتے ہین کہانا اللہ کی محبت کی وجہ سے فقیرون کو اور یتیمون کو اور قیدیون کو کہکر کہ کہلاتے ہین ہم تمکو واسطے رضامندی اللہ کے اور نہین چاہتے ہم تمسے کوئی بدلا اور نہ شکریہ۔

سورۃ چہارم۔ یسئلونک ماذا ینفقون + قل ما انفقتم من خیر۔ ترجمہ۔ سوال کرتے ہین تجھکو کیا خرچ کرین۔ کہہ جو کچھہ خرچ کرو تم مال سے (۱) دیگر۔

الذی یوتی ماله یتزکی + وما لاحد عنده من نعمة تجزی + الا ابتغاء وجه ربه الاعلی + ولسوف یرضی

ترجمہ۔ وہ جو دیتا ہے مال اپنا پاک ہونے کو اور نہین واسطے کسی کے نزدیک اوسکے نعمت سے کہ بدلا دیا جائے مگر چاہنا رضامندی اپنے پروردگار بلند کا۔ البتہ شتاب راضی ہوگا + (۲)

ایک دوسرے کی غیبت کرنے کی برائی

اسطرح برائی ہے۔ ان الله لا یحب خوانا من کان اثیما

(۱) سورۃ بقر۔ دوم۔ مترجم۔ (۲) سورۃ واللیل ۹۲۔ مترجم

ترجمہ۔ تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا برے خیانت کرنے والے گناہگار کو (۱) یاایہا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا۔ ترجمہ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت گمان سے تحقیق بعضا گمان گناہ ہے اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کرین بعض تمہارے بعض کی۔ سورۃ ۴۹ (۲)

طمع کی بھی ممانعت کی گئی ہے۔ ولا تتمنوا ما فضل اللہ بہ بعضکم علی بعض۔ ترجمہ۔ اور مت آرزو کرو اس چیز کی کہ بزرگی دی ہے اللہ نے ساتھ اوسکے بعضے تمہارے کو اوپر بعض کے (۳) سورۃ چہارم*

عورتون کی تعظیم اور بزرگداشت کا حکم قرآن شریف مین اسطرح پر ہے۔ واتقوا اللہ الذی تسائلو بہ والارحام۔ ان اللہ کان علیکم رقیبا۔ ترجمہ۔ اور ڈرو

(۱) سورۃ نساء۔ (۲) سورۃ حجرات۔ مترجم۔ (۳) سورۃ نساء۔*

اللہ سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپسمین اور
ڈرو قرابت سے تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان (۱)
شراب خواری اور قمار بازی کی بہی قطعی ممانعت
ہے - یسئلونک عن الخمر والمیسر - قل فیہما اثم
کبیر - ترجمہ - سوال کرتے ہین تجھکو شراب اور جوے
سے کہہ ان دونون مین بڑا گناہ ہے سورہ ۲ (۲)
اور نیز - یا ایہا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والا
نصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم
تفلحون انما - یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ
والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ
وعن الصلواۃ - ترجمہ - اے لوگو جو ایمان لائے ہو
یقیناً شراب اور جوا اور تھان بتون کے اور تیر فال
کے ناپاک ہین کام شیطان کے سے پس بچو اوس سے
تاکہ تم فلاح پاؤ - سوائے اسکے نہین کہ ارادہ کرتا ہے

(۱) سورۃ نساء - اس آیت کا انگریزی ترجمہ مختلف ہے "قرابت سے" کی جگہہ ہے "عزت کرو عورتون کی جنہون نے جنا ہے" اور غالباً اسی وجہ سے یہان حوالہ دیا ہے مترجم (۲) سورۃ بقرۃ

یہہ کہ ڈالے درمیان تمہارے عداوت اور بغض بیچ شراب اور جوئے کے اور روکے تمکو خدا کی یاد اور نماز سے (۱)

منجملہ دیگر اصول اسلامی محبت برادرانہ کے ایک یہہ بہی قرآن شریف مین مذکور ہے۔ وزنوا بالقسطاس المستقیم۔ ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین۔ ترجمہ۔ اور تولو ساتھ ترازو سیدہی کے اور مت کم دو لوگونکو چیزین اونکی اور مت پہرو بیچ زمین کے فساد کرتے (۲)

تیمون کے بارہ مین یون ہے۔ واتوا الیتمیٰ اموالھم ولا تتبدلوا الخبیث بالطیب۔ ولا تاکلوا اموالھم الیٰ اموالکم انہ کان حوبا کبیرا۔ ترجمہ۔ اور دو تیمون کو مال اونکے اور مت بدلو پاک کو ناپاک سے اور مت کہاؤ مال اونکے ساتھہ مال اپنے کی تحقیق ہے یہہ گناہ بڑا (۳)

فاما الیتیم فلا تقہر۔ و اما السائل فلا تنہر۔ ترجمہ

---

(۱) سورہ پنجم۔ یعنی مائدہ۔ (۲) سورۃ شعرا ۲۶ مترجم (۳) سورۃ نساء ۴ ترجم۔

پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر - اور جو مانگنیوالا ہو پس مت ڈانٹ (۱)

قرآن شریف مین جن مناہی کا ذکر آیا ہے ادن مین سے غلامون کے ساتھ بیرحمی - خودکشی اور اسراف بھی ہین - حیا و شرم کا تمام مسلمانون پر قدغن ہے - اور موت کے دن تک توبہ ملتوی کرنے کی سخت ممانعت ہے (۲)

مذہب اسلام کے مخالفون کا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ اسلام اور تقدیر مرادف الفاظ ہین اس بحث پر ہم صرف اتنا ہی کہینگے کہ ایسا سخن ادن لوگون کے تعصب اور جہل کا صرف ثبوت ہے جو اوسکو زبان پر لاتے ہین - جو کچھ رسول خدا کی تمام سوانح عمری اور قرآن مجید سے پایا جاتا ہے وہ یہہ ہے کہ تقدیر بالکل ایک بنائی ہوئی بات ہے - کیونکہ ایک مرتبہ نہین بلکہ اکثر گویا اسی خیال سے خاص کر

(۱) سورۃ ضحیٰ ۹۳ مترجم - (۲) دیکھو قرآن ' سورۃ بقر ' سورۃ بنی اسرائیل ' سورۃ نور - سورۃ شعراء - مترجم -

بچنے کے واسطے رسول خدا حتی الوسع صاف
انکار فرماتے رہے ہین - اور اپنی راے کی تائید
مین جان جوزف لیک صاحب فیلو اف دی سٹرالو
جیکل سوسائٹی "عیسائی مذہب اوسکی حکیمانہ اصول
اور اعدا" کے مصنف جیسے عالم کی تصانیف ہم پاتے
ہین اور ڈاکٹر (۱) ڈیوس صاحب بہی ہماری راے
کی تائید کرتے ہین +
اخیر مین ہم بتائینگے کہ قرآن اسکی صاف صاف
برائی کرتا ہے کہ کسی قسم کی تکلیف گناہ کے کفارے
مین سہی جاے برخلاف اسکے اوسمین صاف
اسکی تعلیم ہے کہ ہر شخص اپنے گناہونکا خدا کے
سامنے جواب دہ ہے " وہ جو خدا جو عالم و دانا ہے
تمکو تمہاری کسی نیکی کی جزا سے محروم نہین رکہیگا
اور وہ رحیم اور بخشش کرنیوالا ہے " اور عیسائیت
کے ان دو عقیدون یعنے حضرت مسیح کی صلیب
پر چڑھ جانے سے نجات عالم - اور خدا کے فضل

(۱) دیکہو ڈاکٹر ڈیوس صاحب کا آرٹیکل کوارٹرلی ریویو مین +

سے دل کی تبدیلی - کو برطرف رکھہ کر قران شریف
ہر ایک انسان پر یہہ فرض کرتا ہے کہ وہ اپنے گناہون
کا کفارہ دے بخشش حاصل کرے اور داخلہ جنت
کے لائق بنے - (۱)

یعان پر یہہ کہنا بہی مناسب ہے کہ ایک بیہودہ
خیال عیسائیون کو مسلمانون کی طرف سے یہہ ہے
کہ مسلمانون کے نزدیک عورتون کی روح نہین بلکہ
وہ ارواح بجاے اسکے کہ عالم آخرت مین گناہ کی
سزا اور نیکی کی جزا پائین - مثل ارواح وحوش طیور
بالکل فنا ہو جائینگی - یہہ عقیدہ مسلمانونکا نہین
برخلاف اسکے بہت سی آیات قرآن شریف یہہ
کہتے ہین کہ عورتین دوسری عالم مین نہ صرف برے
کامون کی سزا پائینگے بلکہ اونکو مثل مردون کے
نیکی پر اونکا اجر بہی ملیگا - اور انکی اور مردونکی حالت
مین خدا تعالی کوئی امتیاز نہین فرمائیگا ؞

(۱) دیکہو قران شریف سورۃ آل عمران - سورۃ نساء
رعد - سورۃ نحل - سورۃ مومن - سورۃ فتح - سورۃ حدید

مذہب اسلام یہہ ہے اور یہی مذہب اون اٹہارہ
کرور بنی نوع انسان کا ہے جو آج خاتم الرسول اور
اعظم الرسول کے احکام کو قبول کرتے اور دن مین
پانچ مرتبہ خدای قادر و توانا کی بندگی کرتے ہین +
دین اسلام مراکو سے شمالی ساحل افریقیہ کو طے
کرتا ہوا ٹمبکٹو سینیگال اور زنجبار تک پہیل گیا ہے مصر اور
سلطنت ترکی پر تو حاوی ہی ہے - بلکہ عرب فارس -
افغانستان - اور ترکستان مین بہی اسلام ہی ہے ہندوستان
مین چار کرور دس لاکہہ باشندے مسلمان ہین - ملایا
مین بہی وہ خوب تقویت کے ساتھہ قائم ہے اور چین
بہی مستحکم ہے - اور اوسکی اشاعت کے لئے واعظون
کی جماعتین تمام دنیا مین کامیاب ہو رہے ہین - اسی
دینی برادری کی طرف ہم اپنے انگریزی ملکی بہائیون
کو بلاتے ہین اور اسی دین کو پیش کرتے ہین کہ وہ
قبول کرین - ہم اون سے درخواست کرتے ہین کہ تعصب
جو زمانہ دراز سے چالاک اور مکار پادریون کا ڈالا ہوا
اونکے دل مین چلا آتا ہے چہوڑ دین - اور اس کہہ دینے

سے مطمئن نہوا کرین کہ ہر ایک بظاہر محال قبیلہ مذہبی کا ایک راز ہے" خدا کے سچے اور اصلی مذہب مین رازہائے سربستہ، خام خیالیان اور کج فہمیان گویا ناموافق آواز کی جگہہ پر ہین ÷

ڈاکٹر ماڈسلی صاحب پر معنی اور پسندیدہ الفاظ مین کیا خوب کہتے ہین۔ "ہر شخص کا مستقل مدعا یہہ ہونا چاہئیے۔ جو اوسکی طبعیت کا ایک جزو ہو جائے۔ اور اوسکا سوچا سمجھا کام ہو۔ کہ تسلیم و رضا مین سچا ہو۔ اوسکے تعلقات ایسے ہون کہ جب خدا کے یہان سے تفویض روح کا پیام پہنچے۔ تو وہ اپنی جان اسطرح نہ دے جیسے کوئی ڈر کر غالب دشمن کو دیتا ہے۔ بلکہ اسطور پر جیسے کوئی اپنی مان کے حوالہ کرتا ہے جو دن تمام ہونے پر اپنے بچے کو سلا دیتی ہے" پس اسی قطع کے الفاظ مین مسلمانونکا مسئلہ رضا بقضائے خداہی بیان کہا جاسکتا ہے ÷

خاتمہ پر مین اون لوگونکو آگاہ کرتا ہون جو مسلمان ہونے کا ارادہ رکہتے ہین یا وہ جو اپنے خیالات اور

یقین کی مضبوطی سے عیسائیت چھوڑکر مسلمان
ہوگئے ہین۔ کہ اونکو اپنے مخالفون کے ہاتھہ سے
تضحیک۔ برائی اور غلط بیانیون کی امید رکھنا
چاہئے۔ حضرت رسول خدا کے زمانہ مین بہی یہی ہوا ہے
اور تا اختتام دنیا یونہین ہوتا رہیگا۔ اور ایسے ہی
لوگون کی تسکین دہی اور اطمینان قلب کے واسطے
خدا نے قرآن مین ایک آیت وحی کی ہے +

یمنون علیک ان اسلموا۔ قل لا تمنو علی اسلامکم
بل اللہ یمن علیکم ان ھدٰکم للایمان ان کنتم صادقین
ان اللہ عالم غیب السموات والارض۔ واللہ بصیر بما
تعملون ۔ ترجمہ۔ احسان کرتے ہین اوپر تیرے یہہ کہ
وہ مسلمان ہوئے کہہ مت احسان رکھو اوپر میرے
مسلمان ہونے اپنے کا۔ بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے
اوپر تمہارے یہہ کہ ہدایت کیا تمکو طرف ایمان کے
اگر ہو تم سچے۔ بتحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزین
آسمانون کی اور زمین کی اور اللہ دیکہتا ہی جو کچہ کرتے ہو تم

تمت تمام شد